السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض حضرات دعا میں یہ الفاظ کہتے ہیں اے خدا! مجھے دیار حبیب صلی اللہ علیہ وسلم جانے کی توفیق عطا فرما ۔

اس سلسلہ میں قرآن وحدیث کی روشنی میں وضاحت فردیں کیا اس کا تعلق نیت سے ہے ؟ (1)

ایصال ثواب کی شریعت میں کیا حیثیت ہے ؟ خصوصی طور پر کیا قرآن مجید پڑھ کر ثواب پہنچایا جا سکتا ہے ؟ (2)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ظاہر ہے کہ ایک مومن مسلمان کا اس دعا سے مقصود اور مطمع ءنظر حج عمرہ بیت اللہ اور مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں عبادت کی لذتوں سے محفوظ ہونا ہی ہو گا مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے بالتبع اگر روضہ اطہر کی زیارت کی نیت بھی ہو تو کوئی حرج نہیں مستقلاً بالارادہ صرف اس لیے رخت سفر باندھنا غیر درست فعل ہے حدیث میں ہے ۔

لا تشد الرحال الا الی ثلاثة مساجد» انظر الرقم المسلسل «

میت کو ثواب پہنچانے کا بہترین طریقہ متوفی کے لیے دعائے مغفرت ہے قرآن مجید میں ہے ۔ (2)

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِّلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ١٠ ... سورة الحشر

یا پھر صدقہ خیرات اور قربانی وغیرہ کرنا یا اس کی طرف سے حج بدل ہے باختلاف الذاہب اور جہاں تک تعلق ہے زیر نظر مسئلہ کا اس میں مروجہ طریق سے اجتماعی شکل میں قرآءت قرآن ناجائز ہے کیونکہ کتاب وسنت اور اقوال سلف میں اس کا ثبوت ناپید ہے صحیح حدیث میں ہے:

من احدث فی امرنا ہذا ما لیس منہ فهو رد» انظر الرقم المسلسل «

''یعنی" جو دین میں نیا کام کرتا ہے وہ مردود ہے ۔

البتہ کوئی قریبی عزیز دوست یا اولاد وغیرہ پڑھے یا کوئی اور کار خیر کرے ۔ اس میں مرحوم (ان شاء اللہ) حصہ دار ہے قرآن مجید میں ہے ۔

وَأَن لَّيْسَ لِلْإِنسَانِ إِلَّا مَا سَعَىٰ ٣٩ ... سورة النجم

آیت ہذا سے وجہ استدلال یہ ہے کہ مکسوب اس کی کاوش اور محنت کا ثمرہ ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص570

محدث فتویٰ